مکاتیب

مکرمی جناب مولانا عمار خان ناصر صاحب حفظکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ORE کی مطبوعہ چند کتب کی شکل میں آپ کا بھیجا ہوا ہدیہ موصول ہوا۔ آپ کی اس نوازش کا بہت بہت شکریہ۔ ان میں بعض کتب سے استفادہ بھی کیا۔ حدود آرڈیننس کے بارے میں کتابچے کا تفصیلی مطالعہ کیا۔ اس کی بیشتر آرا تو ضرورت سے زیادہ جدت پسندی معلوم ہوئیں، البتہ زنا بالجبر، متضررہ عورت پر حد قذف جاری کرنے میں جلد بازی اور عورت کی گواہی کے بعض پہلو واقعی سنجیدہ غور وفکر کے متقاضی معلوم ہوتے ہیں۔ راقم الحروف کا اداریہ بھی چند ماہ پہلے ''الصیانہ'' میں اس موضوع پر چھپ چکا ہے۔

ماہنامہ ''الشریعہ'' نے دینی جرائد میں ایک مستحسن روایت قائم کی ہے کہ وہ ہر نقطہ نظر اس کے دلائل کے ساتھ اپنے قارئین کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔ اللہ کرے ہمارے بعض حلقوں میں غیر منصوص مسائل میں بھی دوسرے کا نقطہ نظر نہ سننے بلکہ جلدی سے اس کی نیت پر حملہ آور ہونے کا جو رجحان پایا جاتا ہے، اس کا 'الشریعہ' کے اس طرز عمل سے کچھ علاج ہو جائے۔ البتہ ایک بات محسوس ہوتی ہے کہ احقر کے ناقص خیال میں ''الشریعہ'' محض ایک علمی وتحقیقی مجلہ نہیں ہے بلکہ دعوتی جریدہ بھی ہے۔ ایک خالص علمی وتحقیقی رسالے کا کام محققین کے نتائج بحث قارئین تک پہنچانا ہوتا ہے۔ ان پر مرتب ہونے والے اثرات سے انھیں کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ جبکہ ایک مشن رکھنے والے دعوتی رسالے یا کسی بھی داعی کو اپنی کہی ہوئی بات اور کیے ہوئے عمل۔ خواہ وہ بذات خود کتنا ہی صحیح ہو۔ پر مرتب ہونے والے اثرات کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ صحیح بخاری شریف کا باب ''باب من ترک الاختیار الخ'' تو ضرور جناب کے مدنظر ہوگا۔ امید ہے کہ ''الشریعہ'' میں چھپنے والے مضامین کا اس نقطہ نظر سے بھی جائزہ لیا جاتا ہوگا۔ مجھ جیسے کا آپ جیسے فرد اور گھرانے کو مشورہ دینا تو ''حکمت بلقمان آموختن'' والی بات ہوگی۔ مسجد اقصیٰ والے مسئلے میں بھی جناب نے جس نقطہ نظر کو دیانت داری سے درست اور برحق سمجھا، بڑی وضاحت کے ساتھ علمی اور تحقیقی انداز میں اسے بیان فرما دیا۔ میرا اندازہ ہے کہ اس

موضوع پر مزید بحث نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ''الشریعۃ'' کی آواز کو دو بعد المشرقین لیکن ملت کا درد رکھنے والے حلقوں میں یکساں مقبول بنا کر اس سے پل کا کام لے لے۔

بندہ دعاؤں کا بہت محتاج ہے۔

والسلام

(مولانا مفتی) محمد زاہد

جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

۱۴۲۵/۵/۱ھ

(۲)

محترم عمار صاحب

السلام علیکم

مجھے آپ کے جریدے کی جانب سے جون کا شمارہ اور سابقہ کچھ شمارے موصول ہوئے۔ میں آپ کا نہایت ممنون ہوں۔ جواب دینے میں تاخیر کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ امید ہے آپ درگزر کریں گے۔

آپ نے جون کے شمارے میں میرا مضمون ترجمہ کر کے شائع کیا ہے، ''قومی نصاب تعلیم کے فکری اور نظریاتی خلا''۔ نہایت بامحاورہ اور خوب صورت ترجمہ ہے۔ میں خود بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ ایک دفعہ پھر میری طرف سے شکریہ۔

SDPI رپورٹ پر پروفیسر انعام الرحمٰن صاحب کا تبصرہ پڑھا۔ اختلاف کا حق محفوظ رکھتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ آپ لوگوں کا رویہ صحت مندانہ اور صاحبان فہم کے شایان شان ہے۔ ہمارے نظریات اپنی جگہ، لیکن معروضی انداز میں ایک دوسرے کے خیالات پر تبصرہ Intellectual discourse کی بنیاد ہے۔

میں آپ کی اور آپ کے جریدے کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر

(ڈاکٹر) خورشید حسنین

شعبہ طبیعیات۔ قائد اعظم یونیورسٹی

اسلام آباد

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم